تمہید ایمان

مع حاشیہ

ایمان کی پہچان

مُصنّف : اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)
شعبہ کتب اعلیٰحضرت

تمہیدُ الایمان

مع حاشیہ

ایمان کی پہچان

از: امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

حاشیہ وتقدیم: مجلس المدینۃ العلمیہ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

نام کتاب : تمہیدُ الایمان مع حاشیہ ایمان کی پہچان

مصنف: امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

حاشیہ وتقدیم : مجلس المدینۃ العلمیہ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)

پیش کش : شعبہ کتب اعلیٰ حضرت (مجلس المدینة العلمية)

سن طباعت : ۴ رجب المرجب ۱۴۲۹ھ، 8 جولائی 2008ء

نئی طباعت : ۲۴ رجب المرجب ۱۴۳۱ھ، 28 جون 2011ء

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- ......**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون: 021-32203311
- ......**لاہور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون: 042-37311679
- ......**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار فون: 041-2632625
- ......**کشمیر** : چوک شہیداں، میر پور فون: 058274-37212
- ......**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون: 022-2620122
- ......**ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ فون: 061-4511192
- ......**اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- ......**راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ فون: 051-5553765
- ......**خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ فون: 068-5571686
- ......**نواب شاہ** : چکرا بازار، نزد MCB فون: 0244-4362145
- ......**سکھر** : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ فون: 071-5619195
- ......**گوجرانوالہ** : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ فون: 055-4225653
- ......**پشاور** : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر

E.mail: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

فہرست

ایمان کی پہچان

حاشیہ

تمہید ایمان

مصنف

شیخ الاسلام امام اہل سنت امام احمد رضا خان

قُرآن وحدیث ارشاد فرما چکے کہ ایمان کے حقیقی و واقعی ہونے کو دو باتیں ضرور ہیں ۳۴(۱) محمد (ﷺ) کی تعظیم اور (۲) محمد، رسول اللہ (ﷺ) کی مَحَبَّت کو تمام جہان پر تَقدِیم ۳۵، تو اس کی آزمائش کا یہ صَرِیح ۳۶ طریقہ ہے کہ تم کو جن لوگوں سے کیسی ہی تعظیم، کتنی ہی عقیدت، کتنی ہی دوستی، کیسی ہی مَحَبَّت کا علاقہ ۳۷ ہو۔ جیسے تُمہارے باپ تمہارے استاد، تُمہارے پیر، تُمہاری اولاد، تُمہارے بھائی، تُمہارے اَحبَاب، ۳۸ تُمہارے اَصحَاب، تُمہارے مولوی، تُمہارے حافظ، تُمہارے مُفتی، تُمہارے واعظ وغیر ہ وغیرہ کسے باشد ۳۹، جب وہ رسول اللہ (ﷺ) کی شان میں گستاخی کریں اَصلاً تُمہارے قلب میں اُن کی عظمت اُن کی مَحَبَّت کا نام ونشان نہ رہے فوراً اُن سے الگ ہو جاؤ، اُن کو دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دو، اُن کی صُورت، اُن کے نام سے نفرت کھاؤ پھر نہ تم اپنے رشتے، عَلاقے، دوستی، اُلفت کا پاس ۴۰ کرو نہ اُس کی مَوْلَوِیَّت، ۴۱ مَشیَخَیَّت ۴۲، بزرگی، فضیلت، کو خطرے میں لاؤ ۴۳ آخر یہ جو کچھ تھا، محمد رسول اللہ (عزوجل و ﷺ) کی غلامی کی بناء پر تھا ۴۴ جب یہ شخص اُن ہی کی شان

......پھلوں یا پھولوں میں ہوتی ہیں یعنی ذائقہ، خوشبو یا کھانے کے قابل ہونا وغیرہ وہ ان نقلی پھلوں یا پھولوں میں نہیں پائی جاتیں اور اسی وجہ سے انھیں نقلی کہا جاتا ہے، اسی طرح جو شخص بظاہر کلمہ پڑھے، نماز و روزے کا اہتمام کرے، لیکن اگر اسکے دل میں آقا (ﷺ) کی تعظیم ومحبت، جو کہ ایمان کی بنیاد ہے، نہ ہو تو وہ بظاہر مسلمان تو ہے مگر نقلی مسلمان یعنی منافق ہے کیونکہ اس کے دل میں ایمان کی بنیاد تعظیم ومحبتِ رَسُول اللہ (ﷺ) موجود نہیں۔ ۳۴ خالص ایمان کے لئے دو باتیں ضروری ہیں۔ ۳۵ آقا (ﷺ) کی محبت کو کائنات کی ہر شے کی محبت پر فوقیت دینا۔ ۳۶ واضح۔ ۳۷ رشتہ محبت۔ ۳۸ دوست، پیارے۔ ۳۹ کوئی بھی ہو۔ ۴۰ محبت وعقیدت کا لحاظ، احترام ۴۱ مولوی ہونا۔ ۴۲ پیر ہونا ۴۳ دل میں جگہ دینا، توجہ کرنا یعنی نہ اس گستاخ کے مولوی یا پیر ہونے کا لحاظ کرو نہ اسکی بزرگی یا فضیلت کو دل میں جگہ دو ۴۴ یہ سب کچھ یعنی مولوی، پیر ہونا یا بزرگی اور فضیلت اسی وجہ سے تھی کہ یہ آقا (ﷺ) کا غلام تھا۔ یعنی کسی کو......

میں گستاخ ہوا پھر ہمیں اس سے کیا علاقہ رہا ۴۵؟ اس کے جبے عمامے پر کیا جائیں
۴۶، کیا بہُتیرے یہودی جُبّے ۴۷، نہیں پہنتے؟ کیا عِمامے نہیں باندھتے؟ اُس کے نام
وعلم وظاہری فَضل کو لے کر کیا کریں؟ کیا بہتیرے پادری، بکثرت فلسفی بڑے بڑے
علُوم وفنون نہیں جانتے اور اگر یہ نہیں ۴۸ بلکہ محمد رسول اللہ علیہ وسلم کے مُقابِل ۴۹ تم
نے اس کی بات بنانی چاہی ۵۰ اس نے حُضُور (ﷺ) سے گستاخی کی اور تم نے اس
سے دوستی نِباہی ۵۱ یا اسے ہر بُرے سے بدتر برا نہ جانا یا اسے بُرا کہنے پر بُرا مانا یا اسی
قدر کہ تم نے اس اَمْر میں بے پروائی مَنائی ۵۲ یا تمہارے دل میں اس کی طرف سے
سخت نفرت نہ آئی، توللہ اب تم ہی انصاف کرلو کہ تم ایمان کے امتحان، قرآن وحدیث
نے جس پر حُصولِ ایمان کا مَدار رکھا تھا ۵۳ اُس سے کتنے دور نکل گئے۔ مسلمانو! کیا
جس کے دل میں محمد رسول اللہ (ﷺ) کی تعظیم ہوگی وہ ان کے بَدگو ۵۴ کی وُقعت
کرسکے گا ۵۵ اگرچہ اس کا پیر یا استاد یا پِدر ہی کیوں نہ ہو ۵۶، کیا جسے محمد رسول

کوئی رتبہ ملا تو غلامی رَسُول (ﷺ) کے ذریعے ورنہ اسکی اپنی حقیقت کچھ بھی نہیں۔ ۴۵ کیا تعلق رہا؟ یعنی
کوئی تعلق نہ رہا۔ ۴۶ اسکے جبے یا پگڑی کا کیا لحاظ کریں یعنی لحاظ نہ کریں۔ ۴۷ لمبا کرتا۔ جو عام طور پر
صوفیاء یا علماء حضرات پہنتے ہیں۔ یعنی صرف جبے پہن لینے سے ہی کوئی اللہ تعالی کا ولی نہیں بن جاتا۔ ۴۸
اگر تم نے ایسا نہ کیا یعنی اس گستاخ کو بُرا نہ جانا۔ ۴۹ مُقابِلے پر۔ ۵۰ عزت رکھنا چاہی۔ اس گستاخ کی
عزت کا لحاظ کیا۔ ۵۱ وفاداری کی ۵۲ یعنی تم نے صرف اتنا ہی کیا کہ اس گستاخ کے معاملے میں غفلت کی
اور اسکی گستاخی کو سخت بُرا نہ جانا ۵۳ یعنی تم ایمان کے امتحان میں کہ جس پر قرآن وحدیث نے خالص ایمان
کا دارومدار رکھا تھا یعنی تعظیم ومحبت رَسُول (ﷺ)۔ ۵۴ گستاخ۔ گالی دینے والا۔ بُرا بھلا کہنے والا۔ تَوہِین
کرنے والا ۵۵ کیا وہ گستاخ کی عزت کرسکے گا۔ ۵۶ چاہے وہ گستاخ اسکا پیر، استاد یا باپ ہی کیوں نہ ہو؟

اللہ (عزوجل و ﷺ) تمام جہان سے زیادہ پیارے ہوں وہ ان کے گستاخ سے فوراً سخت شدید نفرت نہ کرے گا اگر چہ اسکا دوست یا برادر ۵۷ یا پسر ۵۸ ہی کیوں نہ ہو، للہ اپنے حال پر رحم کرو اپنے رب کی بات سنو، دیکھو وہ کیوں کر ۵۹ تمہیں اپنی رحمت کی طرف بُلاتا ہے، دیکھو:-

تُمهارا رب عزّوجلَّ فرماتاهے:

لَا تَجِدُ قَوماًیُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْكَانُوْٓا اٰبَآئَهُمْ اَوْ اَبْنَآئَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْعَشِيْرَتَهُمْ ط اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ط وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ط اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ط اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

ترجمہ :- تو نہ پائے گا انہیں جو ایمان لاتے ہیں اللہ اور قیامت پر کہ ان کے دل میں اُن کی محبّت آنے پائے جنہوں نے خدا اور رسول (ﷺ) سے مخالفت کی، چاہے وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا عزیز ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ ہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش کر دیا اور اپنی طرف کی روح ۶۰ سے ان کی مدد فرمائی اور انہیں باغوں میں لے جائے گا، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ہمیشہ رہیں گے ان میں اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی، یہی لوگ اللہ والے ہیں ۔اللہ والے ہی

۔۵۷ بھائی ۔۵۸ بیٹا۔۵۹ کسطرح سے۔۶۰ سیدنا جبرائیل علیہ السلام

مراد کو پہنچے۔ (پارہ ۲۸،المجادلۃ ۲۲)

اس آیت کریمہ میں صاف فرمادیا کہ جو اللہ (عزوجل) یا رسول اللہ (عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم) کی جناب میں گُستاخی کرے، مسلمان اس سے دوستی نہ کرے گا، جس کا صَریح یہ مَفاد ہوا کہ ۶۱ جو اس سے دوستی کرے وہ مسلمان نہ ہوگا۔ پھر اس حکم کا قطعاً عام ہونا بِالتَّصرِیح اِرشاد فرمایا ۶۲ کہ باپ، بیٹے، بھائی، عزیز سب کو گنایا، یعنی کوئی کیسا ہی تمہارے زُعم ۶۳ میں مُعَظَّم ۶۴ یا کیسا ہی تمہیں بِالطَّبع ۶۵ مَحبوب ہو، ایمان ہے تو گستاخی کے بعد اس سے مَحَبّت نہیں رکھ سکتے، اس کی وُقعت نہیں مان سکتے ورنہ مسلمان نہ رہو گے۔ مولیٰ سُبحانَہٗ وَتعالیٰ کا اتنا فرمانا ہی مُسلمان کے لئے بَس تھا ۶۶ مگر دیکھو وہ تمہیں اپنی رَحمت کی طرف بُلاتا، اپنی عظیم نعمتوں کا لالچ دِلاتا ہے کہ اگر اللہ و رسول (عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم) کی عظمت کے آگے تم نے کسی کا پاس نہ کیا ۶۷ کسی سے علاقہ نہ رکھا تو تمہیں کیا کیا فائدے حاصل ہوں گے۔ ۱۔ اللہ تعالیٰ (عزوجل) تمہارے دلوں میں ایمان نَقْش کردے گا جس میں اِن شاءاللہ تعالیٰ (عزوجل) حُسنِ خَاتِمَہ کی بشارت جَلِیلہ ۶۸ ہے کہ اللہ (عزوجل) کا لکھا نہیں مٹتا۔ ۲۔ اللہ تعالیٰ (عزوجل) روحُ القدس ۶۹ سے تمہاری مدد فرمائے گا۔

---

۶۱ جن سے واضح طور پر یہ پتہ چلا کہ۔ ۶۲ یعنی اس حکم کو کہ ''مسلمان کبھی گستاخ سے دلی دوستی نہ کرے گا'' یقینی طور پر سب کیلئے ایک سا ہونا وضاحت سے ارشاد فرمایا کہ گستاخ خواہ کوئی بھی ہو اگرچہ باپ ہو، بیٹا ہو، دوست یا رشتہ دار ہو حقیقی مسلمان وہ ہے کہ جو ان سے گستاخی کی بنا پر تعلق توڑ دے۔ ۶۳ خیال میں۔ ۶۴ عزت وعَظْمت والا۔ ۶۵ فطری طور پر۔ ۶۶ کافی تھا۔ ۶۷ لحاظ نہ رکھا۔ ۶۸ یعنی ایمان پر خاتمے کی عظیم خوشخبری ہے۔ ۶۹ جبرائیل (علیہ السلام)۔

۳۔تمہیں ہمیشگی کی جنتوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہیں۔
۴۔تم خدا کے گروہ کہلاؤ گے، خدا والے ہو جاؤ گے۔
۵۔ مُنہ مانگی مُرادیں پاؤ گے بلکہ امید و خیال و گمان سے کروڑوں درجے اَفزُوں۔۱۰؎
۶۔سب سے زیادہ یہ کہ اللہ تم سے راضی ہوگا۔
۷۔یہ کہ فرماتا ہے''میں تم سے راضی تم مجھ سے راضی'' بندے کیلئے اس سے زائد اور کیا نعمت ہوتی کہ اس کا رب اس سے راضی ہو مگر اِنتہائے بندہ نوازی ۱؎ یہ کہ فرمایا اللہ ان سے راضی وہ اللہ سے راضی۔

مُسلمانو! خدا لگتی کہنا ۲؎ اگر آدمی کروڑ جانیں رکھتا ہو اور سب کی سب ان عظیم دولتوں پر نثار کر دے ۳؎ تو واللہ ۴؎ کہ مفت پائیں ۵؎، پھر زید و عمرو سے علاقۂ تعظیم و محبت، یک لخت قطع کر دینا ۶؎ کتنی بڑی بات ہے؟ ۷؎ جس پر اللہ تعالیٰ (عزوجل) اِن بے بہا ۸؎ نعمتوں کا وعدہ فرما رہا ہے اور اُس کا وعدہ یقیناً سچا ہے۔ قُرآنِ کریم کی عادتِ کریمہ ہے کہ جو حکم فرماتا ہے جیسا کہ اس کے ماننے والوں کو اپنی نعمتوں کی بَشارت دیتا ہے، نہ ماننے والوں پر اپنے عذابوں کا تازِیانہ ۹؎ بھی رکھتا ہے کہ جو پست ہمت ۱۰؎ نعمتوں کی لالچ میں نہ آئیں، سزاؤں کے ڈر سے، راہ

۱۰؎ کروڑوں درجے زیادہ۔ ۱؎ غلاموں پر مہربانی کی انتہا۔ ۲؎ سچی بات۔ ۳؎ فدا کر دے۔ لُٹا دے۔ ۴؎ اللہ کی قسم۔ ۵؎ مفت میں مل گئیں۔ ۶؎ گستاخوں سے محبت و تعظیم کا رشتہ مکمل طور پر ختم کر دینا۔ ۷؎ یعنی زیادہ بڑی بات نہیں۔ ۸؎ انمول، انتہائی قیمتی۔ ۹؎ عذاب کی دھمکی۔ عذاب کا کوڑا۔ ۱۰؎ کم ہمت والے۔

اورفرماتا ہے: ''اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ لَعَنَھُمُ اللّٰہُ فِی الدُّ نْیَا وَ الْاٰ خِـرَةِ وَ اَعَدَّ لَھُمْ عَذَاباً مُّھِیْناً'' ترجمہ:۔بے شک جواللہ ورسول (ﷺ) کو اِیْذاء دیتے ہیں ان پر اللہ کی لَعْنَت ہے دنیا وآخرت میں،اور اللہ نے ان کیلئے ذِلّت کاعذاب تیارکررکھاہے۔(پارہ ۲۲،الاحزاب ۵۷)

اللہ(عَزَّوَجَلَّ) اِیْذاء سے پاک ہے اُسے کون اِیْذاء دے سکتا ہے۔مگر حَبِیب (ﷺ) کی شان میں گستاخی کواپنی اِیْذاء فرمایا۔اِن آیتوں سے اس شخص پر جورسول اللہ(عَزَّوَجَلَّ) کے بدگویوں ۸۷ سے مَحَبَّت کا برتاؤکرے،سات کوڑے ثابت ہوئے۔:

۱۔وہ ظالم ہے۔۲۔گمراہ ہے۔۳۔کافر ہے۔۴۔اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ۵۔وہ آخرت میں ذلیل وخوار ہوگا۔۶۔اس نے اللہ واحد قہّارکوایذاء دی۔ اس پر دونوں جہان میں خدا کی لعنت ہے۔والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

اے مسلمان !اے مسلمان! اے اُمّتی سَیِّدُ الِانْسِ وَالْجانّ (ﷺ) ۸۸ خُدارا،۸۹ ذرا اِنصاف کر،وہ سات بہتر۹۰ ہیں جوان لوگوں سے یک لخت ۹۱ ترکِ عَلاقہ ۹۲ کردینے پر ملتے ہیں کہ ﴿۱﴾ دل میں ایمان جم جائے ۹۳ ﴿۲﴾ اللہ مددگار ہو ﴿۳﴾ جنت مقام ہو ﴿۴﴾ اللہ والوں میں شمار ہو ﴿۵﴾ مرادیں ملیں ﴿۶﴾ خدا تجھ سے راضی ہو ﴿۷﴾ تو خدا سے راضی ہو۔یا یہ سات بھلے ۹۴ ہیں؟ جوان لوگوں سے تعلق لگا رہنے پر پڑیں گے کہ ﴿۱﴾ ظالم ﴿۲﴾ گمراہ ﴿۳﴾ کافر ﴿۴﴾ جہنمی

۸۷ گستاخوں سے۔۸۸ اے انسانوں اور جنّوں کے سردار (ﷺ) کے امتی۔ ۸۹ اللہ کے واسطے۔ ۹۰ وہ سات انعامات بہتر ہیں۔ ۹۱ فوراً۔ ۹۲ تعلق توڑنے پر ملتے ہیں۔ ۹۳ دل میں ایمان مضبوط ہوجائے۔ ۹۴ یا یہ سات عذاب بہتر ہیں۔؟